سوال

(08)عورت کے جنازہ پر سوائے کپڑوں مقررہ کے جوایک لئے

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

عورت کے جنازہ پر سوائے کپڑوں مقررہ کے جوایک دوسری چار بلحاظ پردہ کے اوپر ڈالی جاتی ہے۔ اوروقت دفن کے اتارلی جاتی ہے اس کا ثبوت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس چادر کا احادیث سے کہیں پتہ ونشان نہیں ملتا، اس کا منشاء محض لوگوں کا رسم ورواج معلوم ہوتا ہے بہر حال اس چادر کو مقررہ کپڑوں کے مانند ضروری قراردینا یا مسنون باعث حصول ثواب خیال کرنا بالکل غلط وجہالت ہے۔ ((قال رسول اللہ ﷺ مَن عَمِلَ عَملاً لَیسَ عَلَیہِ اَمرُنَا فَھُوَرَدٌ))

(مولانا) عبدالجبارپوری (فتاویٰ عمرپوری ص ۱۲)

توضیح الکلام:

عدم ذکر مستلزم عدم جواز نہیں ہے، یہ چادر مسنون یا باعث ثواب یا کفن کی جزوخیال کرکے نہیں ڈالی جاتی، چادر بغیر میت بدنماز معلوم ہوتی ہے۔

ہاں یہ منقش چادرجس پر آیات قرآن بھی لکھی ہوتی ہے باعث برکت اور ثواب کے ڈالی جاتی ہے بدعت اورباعث بے ادبی ہے۔ فافہم وتدبر (سعیدی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05 ص44